بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

REGD. No. L. 5254

فون نمبر ۲۹

جلد ۴۹/۱۴ ۔ ۲۰ ظہور ۱۳۳۹ ہش - ۲۰ اگست ۱۹۶۰ء ۔ نمبر ۱۹۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۔ ربوہ

ربوہ ۱۹ اگست بوقت ۹ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی ۔ رات بے چینی کے باعث نیند بہت کم آئی ۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا فرمائے ۔ آمین اللھم آمین

پاکستان نے یو ۲ طیارہ کو روس پر پرواز کی اجازت نہیں دی تھی

طیارہ کی پرواز خفیہ تھی اس لئے پشاور سے کوئی رابطہ نہیں رکھا گیا ۔ فرانسس پاورز کا بیان

ماسکو ۱۹ اگست ۔ امریکی یو ۲ طیارے کے ہوا باز فرانسس پاورز نے کل اپنے خلاف مقدمے کی سماعت کے دوسرے دن کہا میرا خیال ہے کہ پاکستان کی حکومت نے میرے یو ۲ طیارے کو روسی علاقوں پر پرواز کرنے کی اجازت نہیں دی تھی ۔ پاورز نے اس بات کی تصدیق کی کہ اس کے طیارے کو جب مار کر گرایا گیا تھا ۔ اس وقت وہ اڑسٹھ ہزار فٹ سے زیادہ بلندی پر پرواز کر رہا تھا ۔ پراسیکیوٹر جنرل رومن رڈینکو کے مزید سوالات کا جواب دیتے ہوئے پاورز نے کہا مجھے یہ معلوم نہیں کہ میرے طیارے کو کس ہتھیار نے مار گرایا تھا ۔ صفائی کے وکیل میخائیل گرنیف نے صرف دس منٹ میں پاورز سے اپنے سوالات ختم کر لئے ۔ جس کے دوران میں اس نے حسب ذیل باتیں ثابت کرنے کی کوشش کی (۱) پاورز نے جب ملازمت کے اقرار نامے پر دستخط کئے تھے اس وقت اسے یہ نہیں معلوم تھا کہ اسے روسی علاقوں پر پرواز کرنا ہوگا (۲) ابتداء میں اس کا کام صرف روسی سرحد کے کنارے کنارے پرواز کرنے تک محدود تھا (۳) پاورز سے کہا گیا تھا کہ وہ روسی علاقے پر اپنا طیارہ بہت بلندی پر رکھے ۔ بشرطیکہ طیارے کی مشین میں کوئی خرابی پیدا نہ ہو جائے ۔ (۴) اسے ایک زہریلی سوئی پہلی بار اس وقت دی گئی تھی جب وہ اپنے یکم مئی کے مشن پر روانہ ہوا تھا اسے یہ بھی بتایا گیا تھا کہ اسے کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے ۔

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

ام مظفر احمد کا اپریشن غالباً ہفتہ یا اتوار کے دن ہوگا

کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے اور بے چینی بھی بہت ہے

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ۔ لاہور —

لاہور ۱۸ اگست بوقت ۱۰½ بجے شب بذریعہ فون

آج ام مظفر احمد کو پھر خون دیا گیا ۔ مگر خون ابھی نصف مقدار میں ہی گیا تھا کہ شدید کپکپی اور بے چینی شروع ہو گئی ۔ اس لئے مزید خون دینا روک دیا گیا ۔ اس کے بعد ضعف بہت زیادہ ہو گیا ۔ جس کے ساتھ کچھ ہذیان بھی تھا ۔ شام کے وقت ڈاکٹر امیر الدین صاحب نے معائنہ کیا ۔ اور ام مظفر احمد کی حالت دیکھ کر مجوزہ اپریشن جو جمعہ کے دن ہونا تھا ملتوی کر دیا ۔ اب اپریشن غالباً ہفتہ یا اتوار کے دن ہوگا ۔ احباب کرام اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں ۔ کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے اور بے چینی بھی بہت ہے ۔

ام مظفر احمد نے سب بہنوں اور بھائیوں کو سلام کہا ہے اور دعا کی درخواست کرتی ہیں ۔

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی علالت اور درخواست دعا

ربوہ ۱۹ اگست ۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کو اعصابی کمزوری اور عارضہ قلب کی شکایت ہے نیز آپ کی والدہ صاحبہ محترمہ بھی عرصہ دو سال سے بیمار چلی آ رہی ہیں ۔ آجکل انہیں اسہال اور کھانسی کی تکلیف ہے ۔

صحابہ کرام ، درویشان قادیان اور دیگر مخلصین جماعت کی خدمت میں صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

امریکی سیارہ چند دن تک نظر آتا رہے گا

ربوہ ۱۹ اگست ۔ امریکہ کے مصنوعی سیارے "ایکو نمبر ا" کے متعلق جو گزشتہ کئی روز سے مغربی پاکستان کے دوسرے شہروں کی طرح ربوہ میں بھی دیکھا جا رہا ہے ۔ پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ فلکیات کے استاد مسٹر انور بھٹی نے انکشاف کیا ہے کہ وہ ابھی مزید چند دن تک نظر آتا رہے گا ۔ انہوں نے کہا یہ پہلا مصنوعی سیارہ ہے جو کسی دوربین کے بغیر بھی دیکھا جا سکتا ہے ۔ یہ روزانہ ۲۰ ، ۲۵ منٹ پہلے نظر آتا ہے کل گزشتہ شب ربوہ میں یہ آٹھ بجے کے قریب نظر آیا اور جنوب مغرب سے شمال مشرق کی طرف جاتا ہوا ۱۵ ، ۲۰ منٹ کے اندر اندر افق میں غائب ہو گیا ۔ کراچی کی ایک اطلاع کے مطابق "ایکو نمبر ا" زمین سے ایک ہزار میل کی بلندی پر گردش کر رہا ہے ۔

راوی اور ستلج میں طغیانی

نئی دہلی ۱۹ اگست ۔ مشرقی پنجاب کے دارالحکومت چنڈی گڑھ سے اطلاع ملی ہے کہ گزشتہ شدید بارشوں کے باعث دریائے راوی اور ستلج میں طغیانی آ گئی ہے ۔

اردن اور عراق کے درمیان تجارت

عمان ۱۹ اگست ۔ اردن عراق کے ساتھ تجارتی تعلقات دوبارہ قائم کرنے پر رضامند ہو گیا ہے ۔ اس بات کا اعلان وزیر اقتصادیات خلوصی الخیری نے ایک کانفرنس میں کیا اردن اور عراق کے درمیان ہر طرح کے تعلقات دو برس پیشتر منقطع ہو گئے تھے ۔

سرکاری ملازمین کو ہدایت

لاہور ۱۹ اگست ۔ صوبائی حکومت نے اپنے ملازمین کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے روزمرہ کے فرائض کی انجام دہی کے دوران عوام کے ساتھ زیادہ خوش خلقی اور تحمل سے پیش آئیں ۔ ایک گشتی مراسلے میں ان حکام کو خاص طور پر ہدایت کی گئی ہے جن کا براہ راست تعلق عوام سے ہوتا ہے ۔ کہ وہ عوام کے ساتھ فراخدلی ، خوش خلقی اور صاف گوئی کا مظاہرہ کریں ۔

جرمن تاجروں اور صنعتکاروں کا وفد کراچی آئے گا

کراچی ۱۹ اگست ۔ مغربی جرمنی کے صنعتکاروں اور تاجروں کا دس ارکان پر مشتمل ایک وفد بین الاقوامی تاجروں کے کنونشن میں شرکت کرے گا جو پانچ دسمبر سے کراچی میں شروع ہو رہا ہے ۔ اس وفد کی قیادت جرمنی کے بین الاقوامی ایوان تجارت کی قومی کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر ایچ ۔ بی بوڈن کریں گے ۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۶۰ء

باہمی تنازعات جلد سے جلد ختم ہونے چاہئیں

پاکستان اور بھارت کے درمیان اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے تنازعات کا خاطر خواہ فیصلہ ہو گیا ہے۔ چنانچہ یہ خبر ہر دو جانب مسرت سے سنی گئی کہ نہری پانی کے متعلق بہت جلد سمجھوتہ طے پا جانے والا ہے اور پنڈت نہرو بنفس نفیس سمجھوتہ پر دستخط کرنے کے لئے مستقبل قریب میں پاکستان تشریف لائینگے۔ پنڈت جی نے ایک سوال کے جواب میں یہ بھی فرمایا ہے کہ پاکستان میں صدر پاکستان سے ملاقات کے دوران میں ہر معاملہ پر گفتگو کا امکان ہے اور آپ نے کسی خاص معاملہ کی استثنا نہیں فرمائی۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس گفتگو میں کشمیر کے تنازعہ کے متعلق بھی ذکر ہوگا اور بہت ممکن ہے کہ اگر اس معاملہ پر بات چیت ہوئی تو دونوں ملکوں کے مابین یہ اہم ترین تنازعہ بھی کسی فیصلہ کی صورت اختیار کرلے۔

ہم سیاست کی باتوں میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتے۔ لیکن چونکہ پاکستان اور بھارت کے باہمی تنازعات کا تصفیہ دونوں ملکوں کے امن اور دونوں ملکوں کے باشندوں کی بہبودی سے تعلق رکھتا ہے اسلئے ہماری شروع ہی سے یہ خواہش رہی ہے کہ ایسے تمام تنازعات جن سے دونوں ملکوں کو سوا نقصان اٹھانے کے اور کوئی توقع نہیں ہونی چاہیئے۔ دونوں ہر جلد از جلد طے ہو جائیں۔

چھوٹے چھوٹے تنازعات کو جانے دیجئے ایسے تنازعات تو دو ہمسایہ ملکوں میں چلتے ہی رہتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ ساتھ فیصلے ہوتے ہی رہتے ہیں۔ مگر بعض بنیادی تنازعات ہوتے ہیں جن کا خاطر خواہ تصفیہ نہ صرف مشکل ہوتا ہے بلکہ فریقین کے لئے سخت ضرر رساں ہوتا ہے۔ پاک و بھارت کے تنازعہ کشمیر ہی کو لے لیجئے اور غور کیجئے کہ آزادی سے لے کر آج تک پورے تیرہ سال میں دونوں طرف صرف اسی تنازعہ پر کتنا خرچ اٹھا ہے کشمیر ایک خطہ ہے وہاں کے لوگ بھی ایسے ہی بلکہ اس سے بھی پسماندہ ہیں۔ جس قدر کہ خود پاکستان اور بھارت کے لوگ ہیں۔ اگر صرف اتنا روپیہ ہی جتنا کہ دونوں طرف پروپیگنڈا میں خرچ ہوا ہے۔ کشمیر کے لوگوں کی بہبودی پر خرچ ہوتا تو آج کشمیر واقعی نام کا ہی نہیں بلکہ حقیقی معنوں میں جنت نظیر بن چکا ہوتا۔ مگر افسوس ہے کہ جو کچھ اس تنازعہ پر آج تک دونوں طرف خرچ ہوا ہے۔ پروپیگنڈا کا خرچ اس کا صرف ایک حصہ ہے اور باوجود کشمیر پر بھارت نے شاید بہت روپیہ خرچ کیا ہے۔ کیونکہ اسکو اپنا قبضہ قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ غیر معمولی اخراجات برداشت کرے۔ تاہم جہاں تک فوج کے قیام کا تعلق ہے۔ اس میں پاک اور بھارت دونوں کو غیر ضروری اخراجات برداشت کرنے پڑ رہے ہیں۔

سوال صرف یہ ہے کہ پاک اور بھارت جو اتنا خرچ اس تنازعہ کی بنا پر برداشت کر رہے ہیں۔ اس سے خود انہیں اور کشمیر کے عوام کو کیا فائدہ پہونچ رہا ہے۔ پاکستان میں ہزاروں کی تعداد میں کشمیری مہاجرین ہیں۔ جو اپنے وطن سے دور مجبور زندگی بسر کر رہے ہیں۔ جن پر پاکستان کو کافی خرچ کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح بھارت کو کشمیر میں اندرونی امن قائم رکھنے کے لئے بہت روپیہ ناحق صرف کرنا پڑ رہا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ زائد صرفہ جو کشمیر پر ہو رہا ہے نہ صرف پاکستان اور بھارت پر غیر معمولی بوجھ بنا ہوا ہے بلکہ اس سے کشمیر کے باشندوں کو بجائے فائدہ کے نقصان ہو رہا ہے۔ تیرہ سال کے عرصہ میں ان کا اونٹ ابھی تک کسی کروٹ نہیں بیٹھ سکا اور خواہ مقبوضہ کشمیر میں بھارت کو امن قائم رکھنے میں بظاہر کتنی ہی کامیابی ہوئی ہو۔ مگر کشمیر کے لیڈروں مثلاً شیخ عبداللہ وغیرہ پر جو مقدمات چل رہے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ کشمیر کے باشندے اپنی موجودہ حالت پر خوش نہیں ہیں اور نہ وہ اطمینان کا سانس لے رہے ہیں۔ یہ ایک معمولی نفسیاتی سوال ہے کہ جس ملک کو اپنی قسمت ڈانواں ڈول نظر آتی ہو اور اپنے مستقبل کے متعلق اطمینان نہ ہو۔ اس ملک کے باشندے کس طرح ملک و قوم بلکہ اپنے ذاتی مقاصد کے کام خوش اسلوبی سے سرانجام دے سکتے ہیں۔ بھارت اور پاکستان ان ۱۳ سالوں میں واقعی ایک حد تک ترقی کر چکے ہیں اور بہت سے قومی کاموں کی تکمیل کر چکے ہیں۔ ان ملکوں کے باشندے یہ اطمینان رکھتے ہیں کہ وہ آزاد مملکت کے باشندے ہیں ان میں ایک قسم کی خود اعتمادی پیدا ہو چکی ہے۔ لیکن ایک ایسے خطہ کے لوگوں کو کیا خود اعتمادی حاصل ہو سکتی ہے۔ جن کو یہ علم ہی نہیں کہ ان کی قسمت کا کیا فیصلہ ہونے والا ہے کشمیر کا تنازعہ بارہ سال سے یو این او میں لٹک رہا ہے۔ جہاں تک ایک تنازعہ کا تعلق ہے شاید یو این او کو یہ احساس ہوگا کہ کشمیر کا معاملہ کھٹائی میں پڑا رہنے سے اس کو کسی قسم کی تکلیف کی اب ضرورت نہیں۔ لیکن کشمیریوں بلکہ خود اہل بھارت اور اہل پاکستان کی یہ حالت نہیں ہے اور جیسا کہ ہم نے کہا ہے کشمیریوں کی حالت تو ناگفتہ بہ ہے ہم نہیں سمجھ سکتے کہ جس تنازعہ کی وجہ سے متعلقین کو نقصان ہی نقصان ہے۔ اس تنازعہ کو مزید زیادہ دیر تک کیوں لٹکائے رکھا جائے تیرہ سالہ تجربہ اور نقصان کوئی معمولی نہیں ہے جو پاکستان اور بھارت کے لوگوں کی آنکھیں کھولنے کے لئے ناکافی ہو۔ اسلئے جوں جوں یہ تنازعہ طویل ہوتا جائیگا نقصان اور تلخیاں بڑھتی چلی جائیں گی۔ اور وہ وقت دور نہیں ہے۔ جب دونوں ملکوں کے باشندے اس تنازعہ کے زیادہ لٹکے رہنے سے بالکل ہی گھبرا جائیں۔

جیسا کہ ہم نے کہا ہے آج تک بھارت اور پاکستان کے درمیان بہت سے تنازعات کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ حتیٰ کہ نہری پانی کا اہم اور کافی الجھا ہوا معاملہ بھی ختم ہونے والا ہے اور خود پنڈت نہرو پاکستان آکر جلد ہی فیصلہ پر اپنی مہر ثبت کر دینگے۔ بیشک یہ معاملہ بھی نہایت اہم تھا اور بھارت اور پاکستان کی پیداوار پر سخت اثر انداز ہو رہا تھا۔ اگرچہ اس فیصلہ کو بھی ناحق اتنے سالوں تک لٹکنا پڑا ہے۔ پھر بھی خوشی کی بات ہے کہ یہ اہم معاملہ بھی آخر طے ہو گیا ہے اور اس کی وجہ سے جو نقصان ہو رہا تھا۔ وہ نہ صرف ختم ہو جائیگا بلکہ دونوں ملکوں کے لئے اس کے تعلق میں مفید اقدامات کا راستہ صاف ہو جائیگا یقیناً اس فیصلہ کی وجہ سے بھارت اور پاکستان پہلے کی نسبت ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہو جائیں گے۔ جو بذاتہ خود ایک بہت بڑا فائدہ ہے تاہم دونوں ہمسایوں کے دلوں میں سب سے بڑی پھانس ابھی تک باقی ہے اور دونوں کے خوشگوار تعلقات کے راستہ میں سب سے بھاری پتھر تنازعہ کشمیر کی صورت میں موجود ہے۔ اس کا اول فرصت میں طے ہونا ضروری ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ دونوں ملکوں کے بڑوں کی قریبی ملاقات کے دوران میں اس تنازعہ کے خوشگوار فیصلہ کی بنیاد رکھ دی جائے گی۔ تاکہ ہماری آئندہ نسلیں ہماری کوتاہی پر تمسخر نہ اڑائیں کیونکہ ایک نہ ایک دن یہ تنازعہ ضرور ختم ہونا ہے۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ یہ ہمیشہ لٹکا رہے۔

فضل عمر ہسپتال کے طبی انتظامات میں توسیع

احباب اس ادارہ سے پورا فائدہ اٹھائیں

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے عموماً اور احباب ربوہ کی اطلاع کے لئے خصوصاً یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ فضل عمر ہسپتال میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایکسرے کا بہت عمدہ یونٹ لگ چکا ہے۔ اس طرح ڈیاتھرمی کا یونٹ بھی منگوا لیا گیا ہے۔ نیز اب آنکھوں کے مختلف اپریشن کا انتظام بھی ہو گیا ہے۔ اور زچگی کے مریضان کی دیکھ بھال اور زچگی سے پہلے معائنہ کرنے کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ لہذا احباب کی خدمت درخواست ہے کہ وہ اپنے اس جماعتی خیراتی ادارہ سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ اور اگر اس سلسلہ میں کسی دوست کو کوئی جائز شکایت ہو تو بغیر کسی تکلف کے خاکسار کو اطلاع دے دیا کریں۔ انشاء اللہ اس کی طرف پوری توجہ دی جائے گی۔

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر

فضل عمر ہسپتال ربوہ

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۶ اپریل ۱۹۳۶ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے:

ابھی ہماری

سائنس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح

ہوا ہے۔ افتتاح کرنے والے ایک چوٹی کے سائنس دان تھے۔ اور گورنمنٹ نے اس غرض کے لئے جو محکمہ قائم کیا ہوا ہے۔ اس کے وہ ڈائرکٹر تھے۔ مگر انہوں نے ایڈریس کے جواب میں یہی کہا کہ ہم تجربہ کے بعد اس نتیجہ پر پہونچے ہیں۔ کہ ہم مادیات میں سے بھی بہت چھوٹے حصہ کی تشریح کر سکے ہیں جب حالت یہ ہے کہ سائنس اپنی تمام ترقی کے باوجود ابھی مادیات میں سے بھی ایک بہت چھوٹے حصہ کی تشریح کر سکی ہے تو

خلق اشیاء پر بحث

اور اس کی کنہہ دریافت کرنے کی کوشش کیسی عبث اور فضول ہے۔ پھر اگر ہم یہ سوال حل کر لیں کہ دنیا کس طرح پیدا ہوئی ہے تو جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتابوں میں تحریر فرمایا ہے۔ ہم اس بات پر بھی قادر ہو جائیں گے کہ دنیا کو پیدا کر سکیں چنانچہ دیکھ لو سائنس یہی کر رہی ہے کہ جن اشیاء کی حقیقت اسے معلوم ہو گئی ہے ویسی ہی اشیاء وہ من وعن ٹھیک طور پر تیار کر لیتی ہے۔ پہلے زمانہ میں سمجھا جاتا تھا کہ سونا نہیں بن سکتا۔ مگر اب کہتے ہیں بن سکتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ سائنسدانوں نے معلوم کر لیا ہے کہ سونے کی ماہیت کیا ہے۔ اور اس میں کس کس چیز کے ذرات شامل ہیں۔ یہی ذرات جب خود اکٹھے کرتے ہیں تو ویسا ہی سونا بن جاتا ہے جیسے قدرتی سونا ہوتا ہے اسی طرح آکسیجن۔ نائٹروجن۔ ہائیڈروجن اور کاربن وغیرہ کے ذرات مختلف تناسب سے جمع کر کے وہ کئی کئی چیزیں بنا لیتے ہیں۔ سائنس کی کتابوں میں $H^2 N^4 A^3 C^5$ وغیرہ صورتوں میں

مختلف فارمولے

درج ہوتے ہیں۔ جن کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ فلاں چیز اگر بنانا چاہو تو ہائیڈروجن اتنے حصے شامل کرو۔ نائٹروجن اس تناسب سے شامل کرو۔ آکسیجن اور کاربن وغیرہ اس مقدار میں ملاؤ۔ جب تم ایسا کرو گے تو وہ چیز تیار ہو جائے گی۔ فرق صرف اتنا ہے کہ کسی چیز کی تیاری میں آکسیجن، ہائیڈروجن نائٹروجن اور کاربن وغیرہ کی اور نسبت ہوتی ہے۔ اور کسی میں اور پھر کسی میں آکسیجن کے ذرات شمال کی طرف ہوتے ہیں۔ اور نائٹروجن کے جنوب کی طرف کسی میں نائٹروجن کے ذرات کا منہ شمال کی طرف ہوتا ہے۔ اور آکسیجن کے ذرات کا منہ جنوب کی طرف اس طرح تھوڑے تھوڑے فرق سے مختلف قسم کی چیزیں تیار ہو جاتی ہیں۔ مثلاً

تحقیقات سے ثابت ہوا ہے

کہ لکڑی کا برادہ اور شکر ایک ہی چیز ہے فرق صرف یہ ہے کہ لکڑی کے برادہ کے ذرات کے منہ دوسری طرف ہیں اور شکر کے ذرات کے منہ اور طرف۔ گویا صرف اتنے فرق سے کہ آکسیجن کا منہ مشرق سے مغرب کی طرف کر دیا۔ اور کاربن کا شمال سے جنوب کی طرف ایک لکڑی کا برادہ بن گیا اور دوسری شکر بن گئی۔ اسی طرح اور ہزاروں اشیاء دنیا میں من وعن ٹھیک بن رہی ہیں۔ ربڑ ایک درخت کی گوند کا نام ہے۔ مگر سائنس دانوں نے تحقیق کے بعد ربڑ من وعن ٹھیک بنانا شروع کر دیا ہے۔ اسی طرح پیٹرول زمین میں سے نکلتا ہے۔ مگر اب چونکہ دریافت کر لیا گیا ہے کہ اس کی بناوٹ کیا ہے۔ اس لئے اب پیٹرول بھی بنانا شروع کر دیا گیا ہے۔ جرمن

گزشتہ جنگ میں

اسی پیٹرول سے کام لیا کرتے تھے۔ جو وہ مشینوں کے ذریعہ تیار کیا کرتے تھے۔ اسی طرح من وعن ٹھیک خوشبوئیں اس قدر بنالی گئی ہیں۔ کہ ان کی کوئی حد ہی نہیں رہی۔ پہلے گلاب کا پودہ اگاتے تھے۔ پودہ اگ آتا تو پھولوں کا انتظار کرتے۔ پھول لگنے شروع ہوتے تو ان کو جمع کرتے اور پھر کئی مراحل میں سے گزرنے کے بعد گلاب کا عطر تیار کرتے۔ جسے روئی کے پھایوں کے ساتھ شیشی میں جمع کیا جاتا۔ مگر اب کہیں لکڑی سے۔ کہیں پتوں سے کہیں مختلف درختوں سے۔ آکسیجن اور نائٹروجن وغیرہ جمع کرتے اور فوراً ایک

اعلیٰ درجہ کا عطر

تیار کر لیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ انہوں نے گلاب کے عطر کے ذرات معلوم کر لئے ہیں۔ جب ذرات کا انہیں علم ہو گیا تو اب عطر بنانا ان کے لئے کوئی مشکل نہیں رہا۔ وہ ادھر ادھر سے آکسیجن اور نائٹروجن وغیرہ اکٹھی کر لیتے اور فوراً عطر تیار کر لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ بڑی بڑی گندی اور بدبودار چیزوں میں سے وہ نائٹروجن وغیرہ لیتے اور اس سے عطر بنانے کا کام لے لیتے ہیں۔ چنبیلی کا عطر ہمارے ہاں بڑا مقبول ہے مگر یورپ والے اونڈی کے چھلکے سے چنبیلی کا عطر تیار کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں چنبیلی کا عطر سوا روپیہ سے چالیس پچاس روپیہ تولہ تک بکتا ہے مگر یورپ والے اونڈی سے چنبیلی کا عطر تیار کر کے تین روپے پونڈ بیچتے ہیں۔ گویا ۳ پیسے تولہ اور پھر اس کی خوشبو نہایت تیز اور اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے۔ لالہ گوبند رام کاہن چند گرمیوں کے موسم میں شربت بیچتے ہیں وہ اتنا خوشبودار ہوتا ہے کہ بوتل کھولی جائے تو

یوں معلوم ہوتا ہے

کہ ہم چنبیلی کے باغ میں بیٹھے ہیں۔ اسی طرح اگر انسان کو پتہ لگ جائے کہ دنیا کی بناوٹ اور ساخت کیا ہے۔ اور کن کن ذرات سے مل کر یہ چیز بنی ہے۔ تو جس طرح انسان سونا بنانے پر قادر ہو گیا ہے۔ جس طرح اس نے مشینوں سے پیٹرول بنانا شروع کر دیا ہے۔ جس طرح اس نے ربڑ اور اعلیٰ درجہ کی خوشبوئیں بنانی شروع کر دی ہیں۔ اسی طرح وہ ایک نئی دنیا کے بنانے پر بھی قادر ہو جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیسا سچا مسئلہ بیان فرمایا ہے۔ کہ اگر تم کو پتہ لگ جائے کہ خدا نے دنیا کس طرح بنائی ہے تو تم بھی دنیا بنانے لگ جاؤ۔ چنانچہ اس کی صداقت میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو بعض چیزوں کے بنانے پر مقدرت عطا فرما دی ہے۔ جو ثبوت ہے اس بات کا کہ اگر

دنیا کی پیدائش کی حقیقت

انسان معلوم کر لے تو وہ بھی دنیا بنانے پر قادر ہو جائے۔ نمونہ کے طور پر خدا تعالیٰ نے بعض چیزوں کے بننے پر انسان کو مقدرت عطا فرما دی ہے۔ اور وہ من وعن ٹھیک طور پر انہیں بنا رہا ہے۔ اسی طرح دھاتیں ہیں پہلے کہا جاتا تھا کہ یہ مفرد ہیں۔ مگر اب کئی دھاتیں دوسری دھاتوں میں تبدیل کر دی جاتی ہیں۔ سونے کے بننے پر جو لوگ اعتراض کرتے تھے۔ وہ بھی اسی وجہ سے کہتے تھے کہ یہ عنصر ہے۔ مگر اب سونا بھی بننے لگ گیا ہے۔ غرض زمین و آسمان کی پیدائش کی حقیقت ایک ایسا راز ہے۔ جس کو خدا تعالیٰ نے

مخفی رکھا ہوا ہے

ہاں قریب کی چیزوں پر اس نے انسان کو مقدرت عطا کر دی ہے۔ اس لئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس دلیل کو لوگ ٹھیک طور پر سمجھ سکیں۔ کہ اگر تمہیں اس راز کا علم ہو جائے۔ تو تم بھی سورج اور چاند بنانے لگ جاؤ۔ بہر حال یہ ایک راز ہے جو مخفی ہے۔ اور چونکہ انسان پر یہ حقیقت منکشف نہیں ہوئی کہ دنیا کس طرح پیدا ہوئی ہے۔ اس لئے وہ ڈھکوسلوں کی طرف چلا گیا ہے۔ جب پتہ نہ لگا کہ دنیا بغیر مادہ کے کس طرح پیدا ہو گئی ہے۔ تو آریوں نے تو یہ کہہ دیا کہ

روح اور مادہ

دونوں ازلی ہیں۔ اور بعض نے یہ کہہ دیا کہ خدا جو موجود تھا اسی سے یہ سب کارخانہ بن گیا۔ یہ لوگ وحدت وجود کے قائل تھے۔ انہوں نے اس سوال کا اپنے رنگ میں یہ حل نکالا۔ کہ ہمیں جو کچھ نظر آ رہا ہے یہ سب خدا ہی خدا ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں۔ اس کے مقابلہ میں دوسرا گروہ وحدت شہود کا قائل ہو گیا۔ وحدت شہود کا یہ مطلب ہے کہ تمام سلسلہ کائنات میں ایک قانون چل رہا ہے۔ جو ایک خالق اور یکتا ذات پر دلالت کرتا ہے۔ اور یہ بالکل درست بات ہے۔ مگر یہ ساری چیزیں ایسی ہیں جو ایک حد تک صداقت کے قریب پہنچاتی ہیں۔ مگر پھر انسان کو صداقت سے دور پھینک دیتی ہیں آخر وحدت وجود اور شہود والے بتائیں کہ کیا ان کا ایمان ابوبکرؓ اور عمرؓ اور عثمانؓ اور علیؓ کے ایمان سے زیادہ ہے اور کیا جو قربانیاں ان لوگوں نے کی تھیں وہ کبھی انہوں نے بھی کی ہیں۔ اگر نہیں تو اس کی کیا وجہ ہے۔ اس کی یہی وجہ ہے کہ انہوں نے سمجھا ہمیں ان بحثوں میں پڑنے کی کیا ضرورت ہے۔

ہمارے لئے یہی کافی ہے

کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائیں اور اپنی عملی زندگی اس کے احکام کے مطابق بنائیں چنانچہ انہی باتوں کو دیکھنے کے لئے ایک دفعہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ یا رسول اللہ آپؐ نے تو خدا تعالیٰ کو دیکھا ہو گا تو آپؐ نے فرمایا۔ نورٌ انی اراہ یعنی وہ تو ایک نور ہے میں اسے کسطرح دیکھ سکتا ہوں گویا خدا تعالیٰ کی رویتِ حقیقی بھی ہمارے اختیار میں نہیں کجا یہ کہ ہم یہ بحث شروع کر دیں کہ خدا کو کس نے پیدا کیا ہے یا

کائناتِ عالم کی پیدائش

کسطرح واقعہ ہوئی ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑا انسان دنیا میں اور کون ہو سکتا ہے مگر وہ بھی فرماتے ہیں۔ نورٌ انی اراہ وہ تو چیز ہی اور ہے میری کیا حیثیت ہے کہ اس کو دیکھ سکوں یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے ایک دفعہ کہا یا رسول اللہؐ آپؐ تو اپنے اعمال کے زور سے جنت میں جائینگے تو آپؐ نے فرمایا یہ بالکل غلط ہے میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ہی جنت میں جاؤنگا حالانکہ آپؐ خدا تعالیٰ کے اتنے مقرب تھے کہ آپؐ کے ہاتھ خدا کے ہاتھ آپؐ کے پاؤں خدا کے پاؤں۔ آپؐ کی آنکھیں خدا کی آنکھیں اور آپؐ کی زبان خدا کی زبان تھی مگر آپؐ فرماتے ہیں کہ میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر جنت میں نہیں جا سکتا اور جب رویتِ باری کا سوال آیا تو آپؐ نے فرمایا نورٌ انی اراہ وہ تو ایک نور ہے میں اسے کسطرح دیکھ سکتا ہوں گویا دونوں صورتوں میں آپؐ نے اپنے۔

عجز اور انکسار کا اظہار

فرمایا۔ رویت کے سوال پر آپؐ نے وہ جواب دیا اور بخشش کے سوال پر آپؐ نے فرمایا میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر جنت میں نہیں جا سکتا حالانکہ وہ شخص جس کے ہاتھ اور پاؤں اور آنکھیں اور زبان سب کچھ خدا کی تصرف میں آ جائے وہ تو خود ہی بخشا ہوا ہوتا ہے پھر اگر وحدتِ وجود والوں کے عقیدہ کے مطابق آپؐ خدا ہی کا حصہ تھے تو خدا کے متعلق کسی بخشش کا کیا سوال ہو سکتا ہے بہر حال رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسئلہ کو اس طرح حل کر دیا کہ آپؐ نے فرمایا یہ تو ایسا ہی سوال ہے جیسے تم کہو کہ گویا میں نے خدا کو دیکھا ہے حالانکہ وہ تو نور ہے۔ میں اسے کس طرح دیکھ سکتا ہوں یا ایسی ہی بات ہے۔ جیسے یہ سمجھو کہ میں اپنے اعمال کے زور سے جنت میں چلا جاؤنگا۔ حالانکہ میں بھی اس کے فضل کا محتاج ہوں۔ اس طرح آپؐ نے بتا دیا کہ بندہ بہر حال بندہ ہے اور خدا خدا ہے۔ تمہیں اپنے حدود سے تجاوز نہیں کرنا چاہیئے اور ایسی بحثوں میں حصہ نہیں لینا چاہیئے جو تمہارے لئے کسی فائدہ کا موجب نہیں ہو سکتیں۔

درحقیقت اسلام میں یہ مسائل اُن صوفیاء کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں جو فلسفیانہ دماغ رکھتے تھے۔ مگر بجائے قرآن کریم کی حقیقی تعلیم لوگوں کے سامنے رکھنے کے انہوں نے

فلسفہ کو دین میں داخل کر دیا

اور اس طرح لوگوں کے لئے ٹھوکر کا موجب بن گئے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اسلام میں جو حقیقی صوفیاء گذرے ہیں انہوں نے بھی ان مسائل پر بحث کی ہے۔ مگر اس کی وجہ یہ ہے کہ ان مسائل پر بحث کرنے کے لئے اُن کے پاس وقت تھا مگر صحابہؓ کے پاس وقت نہیں تھا۔ اُن کے اردگرد تو صرف پندرہ بیس شاگرد ہوتے تھے جنہیں سارا دن پڑھاتے رہتے اور چونکہ سارے مسائل صحابہؓ حل کر گئے تھے ان کے لئے صرف بچی کھچی باتیں رہ گئی تھیں جو انہوں نے شروع کر دیں اس میں شبہ نہیں کہ جب انہوں نے مسائل کے متعلق تحقیق کی تو انہوں نے کچھ ایسی باتیں بھی نکالیں جو صحیح تھیں۔ مگر چونکہ وہ باتیں عام لوگوں کے فہم سے بالا تھیں اس لئے وہ حقیقت سے دور نکل گئے یہ مسئلہ بھی جو حقیقی صوفیاء میں پیدا ہوا درحقیقت دو الگ الگ نقطہ ہائے نظر کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ایک جگہ فرماتا ہے وفی الارض ایاتٌ للموقنین۔ اسی طرح فرماتا ہے وفی انفسکم افلا تبصرون وحدتِ وجود اور وحدتِ شہود قرآن کریم کی ان دو آیات کا الگ الگ مفہوم ہے۔ صوفیاء میں سے ایک تو وہ تھے جنہوں نے اپنے نفوس میں خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کو دیکھا اور مشاہدہ کیا کہ ہم ایک ہتھیار کے طور پر کام کر رہے ہیں ادھر ہمارے منہ سے بات نکلتی ہے اور ادھر پوری ہونی شروع ہو جاتی ہے نہ ہم غور کرتے ہیں نہ کتابیں پڑھتے ہیں اور خود بخود خدا تعالیٰ کی طرف سے علوم و معارف کا انکشاف ہوتا چلا جاتا ہے جیسے

میری ساری عمر کا تجربہ ہے

کہ جب مجھ سے کوئی سوال کرتا ہے اور میں اس کے جواب میں کہتا ہوں حقیقت یہ ہے تو حقیقت یہ ہوتی ہے کہ بعض دفعہ خود مجھے بھی پتہ نہیں ہوتا کہ میں کیا کہنے والا ہوں ہاں میں جانتا ہوں کہ میں خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ایک ہتھیار کے طور پر ہوں اسلئے خدا میرے مونہہ سے وہی کچھ نکلوائیگا جو درست ہو گا۔ ورنہ جب میں کہتا ہوں کہ حقیقت یہ ہے تو حقیقت یہ ہوتی ہے کہ میں بھی اس حقیقت کے معلوم کرنے کا ویسا ہی مشتاق ہوتا ہوں۔ جیسے آپ لوگ مشتاق ہوتے ہیں۔ پھر خدا تعالیٰ کا تصرف میری زبان پر جاری ہوتا ہے اور میں اس کا جواب بیان کرتا ہوں۔ آپ لوگ سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ میں جواب دے رہا ہوں۔ حالانکہ میں خود بھی آپ کے ویسے ہی سن رہا ہوتا ہوں۔ جیسے آپ لوگ سن رہے ہوتے ہیں۔ اس قسم کی کیفیتیں جب انسان پر بار بار آتی ہیں تو وہ کہتا ہے میں تو کچھ بھی نہیں جو کچھ ہے خدا ہی خدا ہے اور جاہل شاگرد یہ سمجھ لیتے ہیں کہ بندے اور خدا میں کوئی فرق نہیں اور اس طرح وحدتِ وجود کے قائل ہو جاتے ہیں جیسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ

وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

جب بعض لوگ اس قسم کی باتیں سنتے ہیں تو وہ خیال کر لیتے ہیں کہ سب کچھ خدا ہی خدا ہے۔ اُن کا منشاء تو یہ ہوتا ہے کہ خدا ہمارے ذریعہ اس قدر نشان ظاہر کر رہا ہے کہ تم ہمیں خدا تعالیٰ سے جدا کر ہی نہیں سکتے اور نادان شاگرد یہ سمجھ لیتے ہیں کہ یہ جسم خدا کا ہے یا یہ روح خدا کی ہے۔ گویا وفی انفسکم افلا تبصرون والی آیت ہے جس سے وحدتِ وجود کا عقیدہ پیدا ہوا اس کے مقابلہ میں

وحدتِ شہود کا مسئلہ

وفی الارض ایاتٌ للموقنین سے پیدا ہوا ہے۔ جب انسان دنیا پر غور کرتا ہے تو اسے ذرہ ذرہ میں ایک قانون جاری و ساری نظر آتا ہے۔ آگ کو دیکھ لو۔ پانی کو دیکھ لو۔ ہوا اور سورج اور چاند ستاروں کو دیکھ لو سب کے پیچھے تمہیں ایک قانون حرکت کرتا نظر آئے گا۔ اور یہی وحدتِ شہود کا مسئلہ ہے کہ خدا کا ایک قانون اس دنیا میں چل رہا ہے۔ اگر تم زمین کو دیکھو تب بھی اگر تم آسمان کو دیکھو تب بھی تمہیں ذرہ ذرہ میں خدا تعالیٰ کا ہاتھ چلتا ہوا نظر آئے گا۔ (باقی)

درخواستِ دعا: میرا لڑکا جمیل احمد ۶ ماہ کی ٹریننگ کے لئے گیا ہوا ہے۔ اس کا آخری امتحان ۱۸ ؍ اگست کو شروع ہو رہا ہے احباب ٹریننگ کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔ (عبد المجید گوجرانوالہ)

اعلان

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے ان طلبہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے جن کی انٹرمیڈیٹ میں کسی مضمون میں کمپارٹمنٹ آئی ہو ان کے داخلہ کی آخری تاریخ بغیر لیٹ فیس کے یکم ستمبر ہے۔ اسلئے تمام طالب علم ۲۸ ؍ تک فیس داخلہ کالج میں داخل کرا کر فارم بھی پُر کر دیں تا صحیح وقت پر داخلہ بھجوایا جا سکے۔ فارم داخلہ کالج آفس سے مل سکتا ہے۔

سپلیمنٹری امتحان ۷ ؍ اکتوبر سے شروع ہو رہا ہے۔ (پرنسپل)

دعائے مغفرت

میرا بھتیجہ عزیزم بشیر احمد متعلم ٹی۔ آئی کالج ربوہ ایک معمولی جھگڑے کی بناء پر قتل ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

بشیر احمد مرحوم اچھی سیرت و صورت اور اخلاق کا مالک تھا۔ امتحانات میں ہمیشہ نمایاں کامیابی حاصل کرتا تھا۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے کاموں میں بھی دلچسپی لیتا رہا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو فضیلت العمر والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی بقیہ اولاد کو ان کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین (خاکسار غفر علی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ)

مجالس خدام الاحمدیہ کی دینی، تربیتی اور تعلیمی مساعی

خلق خدا کی بے لوث خدمت

ماہ جون ۱۹۶۰ء کی رپورٹوں کا خلاصہ

(۲)

گوجرخان ضلع راولپنڈی

خدام کو مسواک کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی بیماروں کی تیمارداری کی گئی۔ اور غرباء کو کھانا کھلایا گیا ڈاک خانہ کے بند اوقات اور اتوار کو ۳۰۰ لفافے اور ۳۰۰ کارڈ فروخت کئے شہر سے دو میل دور جہلم کی طرف جانے والی جی۔ٹی روڈ کے کنارے پر ایک کنواں تھا جو پتھروں اور کیچڑ وغیرہ سے بند ہو کر غیر آباد ہو چکا تھا۔ خدام نے بڑی محنت سے اس کنوئیں کو صاف کیا اور اس کے اندر زمین دوز سوراخ کر کے ایک پندرہ فٹ لمبا پائپ لگایا گیا تاکہ عوام کو پانی بھرنے یا پینے میں آسانی رہے۔ اس پر مبلغ -/۴۰ روپے خرچ ہوئے اور یہ خرچ دو خدام مکرم خواجہ عبدالواحد صاحب اور مکرم عبدالرحمان صاحب نے اپنی گرہ سے ادا کیا۔ ان کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔

کھنڈی ضلع خیرپور

خدام انفرادی طور پر ورزش کرتے ہیں۔ مریضوں کو مفت دوائیں تقسیم کی گئیں اور غرباء و مستحقین کو نقد رقم سے امداد دی گئی۔ دو آدمیوں کو سانپ نے کاٹا جن کا علاج مفت کیا گیا جو اللہ کے فضل سے صحتیاب ہو گئے۔ برسات کی وجہ سے خراب شدہ مکانوں کی مرمت کی گئی اور اجتماعی طور پر ان کی مدد کی گئی۔ نماز کی پابندی کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔

کوہاٹ

سست خدام کو آئندہ مجلس کے تعاون کی تلقین کی گئی۔ ملازمت کی وجہ سے خدام اپنے طور پر ورزش کرتے رہتے ہیں۔ ۵ غیر از جماعت افراد کو طبی امداد دی گئی۔ بعد نماز مغرب دینی کتب کا درس دیا جاتا ہے۔

راولپنڈی

جملہ حلقہ جات سے ایک من پینتیس سیر آٹا جمع کر کے غرباء و مستحقین میں تقسیم کیا گیا۔ متعدد افراد کی مالی وجنسی کی صورت میں امداد کی گئی۔ تین بیروزگاروں کو روزگار دلایا گیا۔ بیماروں کی تیمارداری کی گئی۔ اور ان کی حسب توفیق مالی۔ خوردنی اشیاء اور پھل وغیرہ سے ... کی گئی۔ اور مختلف حلقہ جات میں ادویات مفت تقسیم کی گئیں۔ شہر کے مختلف حصوں میں اور ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کو پانی پلانے کا انتظام کیا گیا۔ نفل عمر فری ڈسپنسری سے ۴۴۵ مریضوں کو مفت دوائیں دی گئیں اور ۲۲۰ کو ٹیکے لگائے گئے۔ عیدالاضحیٰ کی آمد پر خدام نے جملہ انتظامات کئے اور سامان کی حفاظت کی خاطر خدام نے رات کو ڈیوٹیاں بھی دیں۔ ۱۸۰ خدام قرآن کریم باترجمہ اور ۴ خدام نماز باترجمہ پڑھ رہے ہیں۔ ۷۰ خدام نے سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کیا۔ مختلف حلقہ جات میں ۹ مراکز میں نماز باقاعدہ جاری ہے جن میں درس قرآن کریم و کتب سلسلہ بھی ہوتا ہے۔ لائبریری سے ۳۰ کتب جاری کی گئیں تحریک جدید کے بقایا جات کی وصولی کی کوشش کی گئی اور مزید وعدہ جات کی اطلاع مرکز میں بھجوائی گئی۔ ۳ خدام طب اور ایک سائیکل مرمت کا کام سیکھ رہا ہے۔ خدام روزانہ ورزش کرتے رہتے ہیں۔ اطفال کے تربیتی اجلاس ہوئے وہ خدام سے پورا پورا تعاون کرتے ہیں۔

ربوہ ضلع جھنگ

مختلف حلقہ جات میں تربیتی دورے کئے گئے اور سست خدام کو چستی سے کام کرنے کی تلقین کی گئی نماز باجماعت کی نصیحت کی گئی۔ حلقہ جات میں مساجد کی صفائی کی گئی گندی نالیوں کی صفائی کی گئی اور راستوں کو ہموار کیا گیا۔ مختلف جگہوں پر مسافروں کے لئے ٹھنڈا پانی پلانے کا انتظام کیا گیا۔ (خاص طور پر اڈا لاریاں اور ریلوے اسٹیشن پر) مریضوں کو مفت دوائی تقسیم کی گئی۔ اور بعض کا مستقل علاج کیا جا رہا ہے۔ بعض حلقہ جات میں ڈسپنسریاں قائم ہیں جن سے دور و نزدیک کے احباب فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بعض غریب طلباء کو مفت کتابیں لے کر دی گئیں۔ مریضوں کی تیمارداری کی گئی مختلف حلقہ جات میں مذہبی کتب اور قرآن کریم کا درس دیا جاتا ہے۔ بعض حلقہ جات میں مختلف کھیلیں کھیلی جاتی ہیں مثلاً بیڈمنٹن۔ والی بال۔ ہاکی۔ فٹ بال وغیرہ تحریک جدید/ وقف جدید کی وصولی کی گئی اور مزید وعدہ جات لئے گئے۔

لاہور

چندہ جات کی وصولی کی گئی اور وصول شدہ رقوم مرکز میں بھجوائی گئیں۔ چندہ نہ دینے والے خدام کو مل کر ان کو چندہ ادا کرنے کی تلقین کی گئی۔ جملہ حلقہ جات میں ورزشی و علمی پروگرام ہوئے اور خدام کو صحت جسمانی و ورزش کی طرف خاص توجہ دلائی گئی۔ ۴ حلقہ جات میں قرآن شریف باترجمہ پڑھانے کا انتظام کیا گیا۔ تربیتی کلاس کے متعلق انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ حلقہ دہلی دروازہ اور سلطان پورہ کی لائبریریوں کا افتتاح کیا گیا۔ اور دوسرے حلقہ جات کی لائبریریوں سے ۵۴ کتب جاری کی گئیں نماز باجماعت اور درس کا انتظام ہے۔ سست خدام کو وفود کی شکل میں چستی سے کام کرنے کی تلقین کی گئی۔ ۷۰۰ کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ مساجد اور لائبریریوں کی صفائی کی گئی اور عیدالاضحیٰ کے جملہ انتظامات خدام نے کئے۔ مریضوں کو مفت دوائی تقسیم کی گئی اور ان کی عیادت کی گئی۔ پھل وغیرہ مفت لے کر دیئے گئے۔ ایک بیکار دوست کو ۲ صد روپیہ بطور قرض حسنہ دیا گیا۔ ۲۵ مریضوں کو مفت ٹیکے لگائے گئے اطفال کے مختلف حلقہ جات میں تربیتی اجلاس ہوئے۔ بعض حلقہ جات میں اطفال کی پڑھائی کا انتظام بھی ہے۔

گنج مغلپورہ لاہور

کبڈی کی گیموں کا انتظام خدام کے لئے فٹ بال۔ ہے۔ اور چھٹی کے دن تیراکی کی مشق کی جاتی ہے۔ مریضوں کی تیمارداری کی گئی۔ کئی مسافروں کو راستہ بتایا گیا۔ ٹھنڈے پانی کا انتظام کیا گیا۔ ایک غیر از جماعت دوست کی وفات پر اس کی قبر کھودی گئی۔ اور جملہ انتظامات کئے گئے عید کے موقعہ پر جملہ انتظامات خدام نے کئے۔ مسجد کی صفائی کی گئی۔ تحریک جدید کے چندہ جات وصولی کی کوشش کی گئی۔ خدام کو نماز باجماعت کی تلقین کی گئی۔ قرآن شریف اور مذہبی کتب کا درس دیا جاتا ہے۔ اطفال نے خدام کے ساتھ مل کر بہت خدمت خلق کے کاموں میں حصہ لیا۔ نماز باترجمہ پڑھائی جاتی رہی ہے۔

بدوملہی ضلع سیالکوٹ

سست اراکین کو نماز باجماعت کی تلقین کی گئی۔ خدام اور اطفال کو قرآن کریم کا ترجمہ اور نماز باترجمہ پڑھانے کا انتظام کیا گیا۔ صبح اور شام مذہبی کتب کا درس دیا جاتا ہے۔ ایک غیر احمدی بوڑھی عورت کی وفات پر قبر کی کھدائی وغیرہ خدام نے کی۔ مسجد کی اور اس کے اردگرد کی جگہ کی صفائی کی گئی۔ تحریک جدید کے چندہ جات کی وصولی کی کوشش کی گئی۔ ڈاڑھی رکھنے کی تلقین کی گئی۔ حقہ نوشی کے نقصانات سے آگاہ کیا گیا

گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا

ایک اجتماعی وقار عمل منایا گیا شارع عام پر ایک ناقابل گزر راستہ کو ٹھیک کر کے اس پر گزرنے کے لئے ایک پل بنایا گیا۔

منٹگمری

سست افراد کو وفود کی صورت میں چستی سے مجلس کے کاموں میں حصہ لینے کی تلقین کی گئی۔ خدام انفرادی طور پر ورزشی کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں اور انفرادی طور پر خدمت خلق کے کاموں میں بھی حصہ لیتے رہتے جمعہ کے روز ٹھنڈا پانی پلانے کا انتظام کیا گیا۔ مسجد کی اور دارالمطالعہ کی صفائی کی گئی تربیتی اجلاس میں خدام کو ننگے سر پھرنے اور حقہ نوشی سے منع کیا گیا۔ نماز باجماعت کی تلقین کی گئی۔ تحریک جدید کے چندہ جات کی وصولی کی کوشش کی گئی۔ اطفال نے بھی مجلس کے کاموں میں خدام کا پورا پورا تعاون کیا

محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر:-

خدام انفرادی طور پر ورزش کرتے رہتے ہیں ایک ضعیفہ کو گاڑی میں چڑھایا گیا اور مسافروں کو ٹھنڈا پانی پلایا گیا۔ اور کھانا کھلایا گیا۔ ایک غریب کو نقدی بطور مدد دی گئی۔ ایک پھنسے ہوئے ٹرک کو نکالا گیا۔ اور بیماروں کی مدد کی گئی۔ ایک شارع عام پر پل بنایا گیا۔

انور آباد ضلع لاڑکانہ

خدام روزانہ والی بال اور کبڈی وغیرہ کھیلتے ہیں بسرن القرآن اور قرآن کریم پڑھایا جاتا ہے۔ غریب طلباء کو مفت کپڑے کتابیں اور کھانے پینے کی سہولت دی گئی۔ برسات کی وجہ سے راستے خراب ہو گئے تھے ان کو درست کیا گیا۔ ۱۵ خدام نے متواتر ایک گھنٹہ کام کیا۔ قرآن کریم اور سلسلہ کی کتب کا درس دیا جاتا ہے۔

چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ

چار خدام نماز کا ترجمہ سیکھ رہے ہیں خدام ورزش کرتے رہتے ہیں۔ بیماروں کی تیمارداری کی گئی انفرادی طور پر خدمت خلق کا کام کیا گیا۔ گاؤں کی بڑی نالی کی صفائی کی گئی۔

بہاولپور

خدام روزانہ ورزش کرتے ہیں مریضوں میں مفت دوائی تقسیم کی گئی اور ان کی روزانہ تیمارداری کی جاتی ہے۔ ایک ضعیف العمر کا سامان اٹھا کر اس کے گھر پہنچایا گیا۔ ایک دوست کا مکان درست کروایا۔ پانی پلانے کا انتظام بذریعہ سبیل کیا گیا انفرادی طور پر صفائی وغیرہ کا خیال رکھا گیا لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ تحریک جدید کے چندہ جات کی وصولی کے سلسلہ میں انسپکٹر صاحب کے ساتھ مل کر کوشش کی گئی جو کافی کامیاب رہی۔ نماز باجماعت ادا کرنے کے لئے حلقہ جات بنائے گئے۔ ان میں حاضری تسلی بخش رہی۔ خدام کو سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کرنے کی تلقین کی گئی۔

چھنیاں قریشیاں ضلع جھنگ

روزانہ والی بال کی گیم ہوتی ہے بیمار پرسی کی گئی۔ مسجد کی تیاری کی کوشش جاری ہے۔

پتوکی لاہور

ایک خادم قرآن مجید ناظرہ پڑھ رہا ہے۔ اجتماعی طور پر نماز کا ترجمہ پڑھایا جاتا ہے دو بیماروں کو اپنے ہاں لایا گیا اور تا صحت انکی ہر طرح سے مدد کی گئی۔ تین گھروں میں مفت ٹیکے کئے گئے۔ ایک بھوکے کو کھانا کھلایا گیا۔ خدام خدمت خلق کا موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ چندہ جات کی وصولی کی گئی حقہ نوشی ننگے سر پھرنے سے منع کیا گیا۔ بعد نماز ظہر درس دیا جاتا ہے۔

(باقی)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخلہ

فرسٹ ایئر اور تھرڈ ایئر کا نیا داخلہ یونیورسٹی اور بورڈ کی جدید تعلیمی اصلاحات کے مطابق آرٹس - پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ میں یکم ستمبر ۱۹۶۰ء سے شروع ہوگا - اور دس دن تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔

غریب مستحق اور اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کو فیس کی مراعات اور دیگر وظائف دیئے جاتے ہیں۔ کالج میں بہترین تعلیمی اور اخلاقی ماحول ہے اور تربیت کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے۔

میٹرک میں سات سو سے زائد نمبر حاصل کرنے والے طالب علم (بشرطیکہ ان کو کوئی اور وظیفہ نہ ملے) سالم فیس کی رعایت فسٹ ایئر کے داخلہ کے وقت دی جاتی ہے۔

داخلہ کے لئے مصدقہ پروویژنل اور کریکٹر سرٹیفکیٹ مجوزہ داخلہ فارم کے ساتھ پیش کریں۔ داخلہ فارم دفتر کالج سے ایک روپیہ قیمت ادا کرنے پر مل سکتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب فرمائیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج - ربوہ)

داخلہ جامعہ نصرت ربوہ } جامعہ نصرت برائے خواتین میں فرسٹ ایئر اور تھرڈ ایئر کلاسز (آرٹس) کا داخلہ یکم ستمبر ۱۹۶۰ء سے شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا۔ داخلہ کے فارم دفتر ہذا سے مل سکتے ہیں۔ تمام درخواستیں معہ کیریکٹر و پروویژنل سرٹیفکیٹ ۲۸ اگست تک پہنچ جانی چاہئیں۔

احباب اپنی بچیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جامعہ نصرت میں داخل کروائیں تاکہ وہ اسلامی ماحول میں تعلیم حاصل کر سکیں۔ کالج کی فیس اور ہوسٹل کا خرچ بھی بالکل واجبی ہے اور پنجاب کے تمام کالجز کی نسبت بہت کم ہے۔ (پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

مجلس انصار اللہ کراچی کا ایک تقریری مقابلہ } مجلس انصار اللہ کراچی کے زیر اہتمام مورخہ ۷ اگست زیر صدارت جناب مکرم ناظم اعلیٰ مجلس کراچی ایک تقریری مقابلہ ہوا جس میں کافی احباب جماعت نے شرکت فرمائی اور چار مقررین نے "صداقت حضرت مسیح موعودؑ" کے موضوع پر مدلل تقریریں فرمائیں۔ صاحب صدر نے صدارتی تقریر میں اس قسم کی مجالس کی اہمیت اور ضرورت واضح کی۔ مولانا عبد المالک خانصاحب مربی سلسلہ نے اصلاح و ارشاد کے نئے پروگرام کا خاکہ پیش کیا اس پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جماعت کراچی نے کام شروع کر دیا ہے۔ دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ (سیکرٹری نشر و اشاعت احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار دو ماہ کے لئے ملٹری کالج آف انجینئرنگ میں کورس پاس کرنے کے لئے آیا ہوا ہے احباب میری کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (منظور الٰہی سپرنٹنڈنٹ معرفت ملٹری کالج آف انجینئرنگ رسالپور)

(۲) فلپائن میں ہماری جماعت کے صدر حاجی محمد ایوب صاحب بخار اور جوڑوں میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب حاجی صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں (نائب وکیل التبشیر ربوہ)

(۳) خاکسار کے بچے آجکل کوئٹہ میں بیمار ہیں۔ انہیں کن پیڑے نکل آئے ہیں ایک کو ٹائیفائڈ ہے احباب سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (خادم حسین - ربوہ)

عدۃ المومن کاخذ الکف

"مومن جو کچھ منہ سے کہتا ہے اس سے زیادہ کر کے دکھاتا ہے۔ زبانی دعویٰ کرنے والے دراصل اپنی کمزوری کا اظہار کرتے ہیں"

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز)

تحریک جدید سال رواں کے دعدے پر نو ماہ ختم ہو گئے ہیں۔ لیکن ابھی تک بہت سے دوستوں کی طرف سے موعودہ رقم وصول نہیں ہوئی۔ ایسے دوستوں سے درخواست ہے کہ اشاعت اسلام کے لئے انہوں نے جس قدر چندہ کا وعدہ کیا ہوا ہے وہ پورا فرما کر اپنے ایمان کا ثبوت دیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ثواب کا ایک نادر موقعہ

محلہ دار الیمن ربوہ میں ایک پختہ مسجد بنانے کی تجویز ہے۔ جس کے لئے بیت المال کی چٹھی نمبر ۱۰۶۳۳ / ۴-۶-۶۰ م کے ذریعہ احباب محلہ اور جماعت ہائے بیرون سے چندہ جمع کرنے کی اجازت حاصل کر لی گئی ہے۔ خانہ خدا کی تعمیر میں حصہ لینا یقیناً بڑے ثواب اور رضائے الٰہی کا موجب ہے۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

"جو شخص خانہ خدا کی تعمیر کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کا جنت میں گھر بناتا ہے"

لہٰذا احباب محلہ اور دوسرے مخلصین جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس کار خیر اور صدقہ جاریہ کیلئے زیادہ سے زیادہ چندہ ادا فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ جملہ رقوم بعد تعمیر مسجد دار الیمن کھاتہ نمبر ۱۲۷۹ دفتر امانت تحریک جدید میں جمع کرائی جا دیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (قاضی محمد منیر صدر محلہ دار الیمن - ربوہ)

اعلان نکاح } میاں محمد اسلم صاحب کی بھانجی ناہید غضنفر گل کا نکاح خلیل احمد صاحب ابن صوفی فضل الٰہی صاحب کے ہمراہ سات ہزار روپیہ مہر پر مورخہ ۱۲-۸-۶۰ کو بعد نماز عصر مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ میں شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ یہ نکاح فریقین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔ (محمد ابراہیم صدر حلقہ دہلی دروازہ - لاہور)

اعانت الفضل } مکرم سید حیدر حسن صاحب نقوی ملتان نے مبلغ دس روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مکرم سید حیدر حسن صاحب نقوی کو دینی و دنیاوی ترقیات سے مالا مال کرے۔ آمین۔ (مینیجر الفضل)

ولادت } میرے ماموں جان عبد الحکیم صاحب کراچی کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۶-۸-۶۰ کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ نو مولود کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور خادم دین بنائے آمین (راشدہ شہناز ربوہ)

---

(۴) میرے ابا جان چار پانچ روز سے بعارضہ خونی پیچش بیمار رہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (شرافت اللہ خان خلیل کاٹھ گڑھی - ابن مولوی عنایت اللہ خانصاحب خلیل)

(۵) میرا لڑکا عبد الغنی دیر سے بعارضہ ضعف جگر بیمار ہے۔ نیز میری لڑکی بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب دونوں کی صحت کیلئے دعا فرمائیں (شیخ خوشی محمد ملکوی)

دعائے نعم البدل: عاجزہ کے نایاز ادبھائی چوہدری عبد اللہ خانصاحب کاٹھ گڑھی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۲ T-D-A کا لڑکا بعمر ۸ ماہ ۱۶-۸-۶۰ بروز منگل ایک بجے قضائے الٰہی سے فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ نعم البدل عطا فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین (عزیزہ راشدہ کاٹھ گڑھی حال ربوہ)

واقفین طلباء متوجہ ہوں! جن واقفین نے میٹرک ایف اے - ایف ایس سی - بی اے - بی ایس سی کا امتحان پاس کر لیا ہو - وہ اپنے مکمل ایڈریس اور نمبروں سے وکالت دیوان کو مطلع کریں (وکیل الدیوان تحریک جدید - ربوہ)

حیدرآباد اور خیرپور ڈویژنوں میں مالیہ پر ترقیاتی سیس کی وصولی ملتوی

گورنر کی ہدایت پر صوبائی بورڈ آف ریونیو کا فیصلہ

لاہور ۱۸ اگست حکومت مغربی پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ حیدرآباد اور خیرپور ڈویژنوں کے علاقوں میں مالیہ اراضی پر پچیس فی صد ترقیاتی سیس فی الحال وصول نہیں کیا جائے گا۔ اس فیصلہ پر خریف ۱۹۶۰ء سے عمل درآمد ہوگا۔

صوبائی حکومت نے یہ فیصلہ گورنر ملک امیر محمد خاں کے حالیہ دورہ حیدرآباد کے موقعہ پر دونوں متعلقہ کمشنروں اور دوسرے اعلیٰ حکام کی کانفرنس میں کیا تھا۔ مقصد یہ ہے کہ سابق سندھ کے مالکان اراضی کو عارضی رعایت دی جائے۔ صوبہ کے تمام دوسرے علاقوں میں مالیہ اراضی پر ۲۵ فیصد ترقیاتی سیس بدستور عائد رہے گا۔

صوبائی بورڈ آف ریونیو کے رکن مسٹر نصیر احمد نے کل صوبائی دارالحکومت میں مقامی اخبارات کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران اس فیصلہ کا اعلان کیا۔ آپ نے کہا کہ بورڈ آف ریونیو نے صوبائی گورنر کی ہدایت کے مطابق سابق سندھ کے مالکانہ اراضی کی مالیہ اور آبیانہ کی شرح زیادہ ہونے سے متعلق شکایات کا اچھی طرح جائزہ لیا ہے۔ اور یہ رائے قائم کی ہے کہ کچھ عرصہ قبل حیدرآباد اور خیرپور ڈویژنوں میں مالیہ اور آبیانہ کو الگ الگ کرنے سے ان علاقوں کے مالکانہ اراضی پر ٹیکسوں کا بوجھ ۵۹-۱۹۵۸ء کے مقابلے میں زیادہ نہیں ہوا تاہم سال رواں کے میزانیہ میں مالیہ اراضی پر جو ۲۵ فی صد ترقیاتی سیس عائد کیا گیا ہے وہ ان علاقوں کے مالکان اراضی پر زائد بوجھ کی حیثیت رکھتا ہے اس لئے ان سے اس ترقیاتی سیس کی وصولی نہیں ہونی چاہیئے۔ چنانچہ صوبائی حکومت نے مذکورہ فیصلہ بورڈ آف ریونیو کی اس رائے سے اتفاق کرتے ہوئے کیا ہے

آپ نے بتایا کہ بورڈ آف ریونیو آج کل اس تجویز پر غور کر رہا ہے کہ صوبہ کے تمام علاقوں میں مالیہ اراضی اور آبیانہ کی مستقل شرح مقرر کی جائے تاکہ کسی علاقہ کے مالکان اراضی کو اس سلسلہ میں کوئی شکایت نہ ہو اور پٹواریوں کو مالکان اراضی کو پریشان کرنے کا موقع نہ ملے آپ نے کہا کہ صوبائی گورنر کی ہدایت کے مطابق تقریباً تین ماہ میں یہ طے کیا جائیگا کہ یہ تجویز قابل عمل ہے یا نہیں۔ اور اگر بورڈ کی رائے میں اس تجویز پر عمل ممکن ہوا تو اس سلسلہ میں تفصیلات طے کرتے ہوئے ہر علاقہ کی اراضی کی زرخیزی۔ ذرائع آبپاشی کی وسعت اور دوسرے حالات کو پیش نظر رکھا جائے گا۔ آپ نے بتایا کہ صوبہ میں تقریباً تین کروڑ پچاس لاکھ ایکڑ رقبہ آبپاشی کے ذریعے قابل کاشت ہے۔ اس میں سے ہر سال تقریباً دو کروڑ پینتیس لاکھ ایکڑ رقبہ زیر کاشت ہوتا ہے۔ ان اعداد و شمار کے پیش نظر اندازہ ہے کہ تقریباً دس روپے فی ایکڑ کے حساب سے مالیہ و آبیانہ کی وصولی ہوتی ہے۔ اور ان دونوں ٹیکسوں کی مجموعی رقم تقریباً ۲۵ کروڑ روپے بنتی ہے

آپ نے کہا کہ صوبہ کے تمام علاقوں میں مالیہ و آبیانہ کی مستقل شرح مقرر کرتے ہوئے اس امر کا خیال رکھا گیا ہے کہ اس مد پر حکومت کی سالانہ آمدنی میں کمی نہ ہو اور مالکان اراضی پر بھی زیادہ بوجھ نہ پڑے۔ آپ نے کہا کہ جب تک اس سلسلہ میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہوتا۔ اس وقت تک سابق سندھ کے مالکان اراضی کو متذکرہ عارضی رعایت دی گئی ہے۔ اس طرح انہیں تقریباً ایک کروڑ روپے کی بچت ہوگی

مسٹر نصیر احمد نے بتایا کہ صوبائی حکومت نے گورنر کے حالیہ دورہ حیدرآباد کے موقعہ پر مزید فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ سابق سندھ کے علاقہ میں اگر کوئی شخص باغ لگائے گا تو اس سے ۱۵۰ روپے فی ایکڑ کے حساب سے مالکانہ وصول نہیں کیا جائے گا۔ یہ مالکانہ اب تک دراصل باغ کے لئے پانی کی سپلائی زیادہ کرنے کے عوض وصول ہوتا رہا ہے۔ آئندہ کسی پر بوجھ نہیں پڑے گا۔ آپ نے کہا کہ حکومت کے اس فیصلہ کے مطابق آئندہ سابق سندھ کے علاقہ میں باغ کے لئے آبیانہ کی تشخیص کرتے ہوئے اس امر کا خیال رکھا جائیگا کہ صرف ایسے رقبہ کو باغ تصور کیا جائیگا جس میں کم از کم دس آم جامن یا انجیر کے درخت اور بیس دوسرے پھلدار درخت ہوں گے۔ اس وقت تک وہاں اگر کسی رقبہ میں آم کے چار اور دوسرے پھلدار درخت آٹھ ہوں تو اسے آبیانہ کی تشخیص کے لئے باغ تصور کیا جاتا رہا ہے۔ آپ نے بتایا کہ حیدرآباد اور خیرپور ڈویژنوں میں باغات کے مالکان کو دی گئی۔ ان رعایتوں سے حکومت کی آمدنی میں تقریباً چار لاکھ روپے کی کمی ہوگی

آپ نے مزید بتایا کہ صوبائی حکومت نے سابق سندھ کے مالکان اراضی کو رعایت دینے کی غرض سے یہ اصول بھی تسلیم کر لیا ہے کہ آئندہ اس علاقہ میں صرف ایسے رقبہ کا مالیہ و آبیانہ وصول ہونا چاہیئے جو فی الحقیقت زیر کاشت ہو۔ اور تشخیص کرتے ہوئے صرف سروے نمبر کو پیش نظر نہیں رکھنا چاہیئے آپ نے کہا کہ اس فیصلہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے تفصیلات طے ہو رہی ہیں۔ اور ایسا کرتے ہوئے اس امر کا خیال رکھا جا رہا ہے کہ اس طرح حکومت کو کوئی مالی نقصان نہ ہو

خوراک و زراعت کمیشن ۳۱ اگست تک اپنی رپورٹ مکمل کریگا

زرعی پیداوار بڑھانے کے لئے کوآپریٹو فارمنگ پر زور

لاہور ۱۸ اگست۔ با اعتماد ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ خوراک و زراعت کمیشن کا چھ روزہ آخری اجلاس کوئٹہ میں ۲۲ اگست سے شروع ہو رہا ہے۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان آف کالاباغ اس اجلاس کی صدارت کرنے کے لئے ۲۰ اگست کو لاہور سے روانہ ہو رہے ہیں۔ کمیشن کے دوسرے چھ اراکین اتوار کے روز تک کوئٹہ پہنچ جائیں گے۔

بتایا گیا ہے کمیشن نے پہلے ہی اپنا کافی کام مکمل کر لیا ہے۔ کوئٹہ کے اجلاس میں باقی ماندہ موضوعات پر بحث و تمحیص ہوگی۔ کمیشن پوری رپورٹ کی تکمیل کے بعد ان کے تمام حصوں پر نظر ثانی کرے گا جو اجلاس وار مرتب کئے گئے ہیں۔ رپورٹ ۳۱ اگست تک تیار ہو جائے گی۔ اور اس کے بعد کمیشن کے چیئرمین اسے صدر مملکت کو پیش کرنے کے لئے کسی مناسب تاریخ کے تعین کا انتظام کریں گے۔ یہ کمیشن پچھلے برس ۱۹ جولائی کو قائم کیا گیا تھا۔ اور اس نے اس سال جنوری میں اپنی عبوری رپورٹ حکومت کو پیش کر دی تھی تاکہ اسے دوسرے پنج سالہ منصوبہ کی تدوین میں مدد لی جا سکے جو متذکرہ ذرائع نے بتایا ہے۔ کمیشن کا خیال ہے کہ اس طرح چھوٹے چھوٹے قطعات اراضی اکٹھے ہو جائیں گے۔ کاشتکاروں کو اجناس کی فروخت میں آسانی ہوگی اور انہیں حکومت کی طرف سے قرضہ کی زیادہ سہولتیں میسر آ سکیں گی۔

شماریات کے افسروں کا ریفریشر کورس

لائل پور ۱۸ اگست مقامی زرعی کالج اور ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل میاں انور حسین نے کل صوبائی محکمہ شماریات کے افسروں کے ریفریشر کورس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔ اعداد و شمار کے مسائل سے متعلق زاویہ نظر حقیقت پسندانہ اور موثق ہونا چاہیئے کیونکہ ملک کی معیشت اور آئندہ منصوبہ بندی کا بڑی حد تک انحصار ان اعداد و شمار پر ہے۔

آپ نے کہا ماضی میں کسی نے غذائی پیداوار کے صحیح اعداد و شمار جمع کرنے کی طرف توجہ نہیں دی یہی وجہ ہے کہ ملک کو ہمیشہ غیر ملکی امداد کی ضرورت رہی۔ لیکن نئی حکومت اعداد و شمار کے مسائل کو سب امور پر ترجیح دیتی ہے۔ کیونکہ حکومت کو آئندہ جو منصوبہ بندی کرنی ہے اس میں یہ اعداد و شمار بڑا اہم رول ادا کریں گے۔

میاں انور حسین نے ایک مثال پیش کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان میں دودھ کے روزانہ خرچ کا اندازہ قریباً دس اونس فی کس ہے۔ جبکہ بھارت میں یہ تخمینہ ۲ء۷ اونس فی کس ہے۔ اسی طرح مغربی پاکستان میں دودھ کا فی کس خرچ قریباً چودہ اونس ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ امریکہ میں ایک کسان صرف اپنے لئے دودھ پیدا نہیں کرتا بلکہ وہ مزید بیس اشخاص کے لئے دودھ پیدا کرتا ہے

آپ نے کہا اپنا معیار قائم رکھنے اور ریسرچ اور معلومات بڑھانے کے لئے ہمیں زیادہ سے زیادہ ریفریشر کورس منعقد کرنے چاہئیں۔ جو اس سلسلہ میں بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔

جنرل رانا نے سرپرستی قبول کرلی

لاہور ۱۸ اگست انجمن بہبودی اطفال مغربی پاکستان لاہور کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ناظم مارشل لاء مغربی پاکستان لیفٹیننٹ جنرل بختیار رانا نے انجمن کا سرپرست اعلےٰ بننا قبول کر لیا ہے۔

ہندی سامراج کے خلاف طلباء کی احتجاجی ہڑتال

نئی دہلی ۱۸ اگست۔ مدراس میں گورنمنٹ لاء کالج اور ایک پرائیویٹ آرٹس کالج کے طلباء نے کل "ہندی سامراج" کے خلاف احتجاج کے طور پر اپنی کلاسوں میں شرکت نہ کی۔ پریس ٹرسٹ آف انڈیا کی اطلاع کے مطابق ان دونوں کالجوں میں تقریباً تیرہ سو طلباء زیر تعلیم ہیں۔ طلباء گورنمنٹ سیکرٹریٹ تک مارچ کرتے گئے وہ "ہندی سامراج مردہ باد" کے نعرے لگا رہے تھے۔

چین پر ہندوستان کے معاملات میں مداخلت کا الزام

پنڈت نہرو کی طرف سے ہندوستانی کمیونسٹوں کی مذمت

نئی دہلی ۱۹ اگست۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کل پارلیمنٹ میں کمیونسٹ چین پر الزام لگایا کہ اس نے دانستہ طور پر ہندوستان کے خلاف اخبارات کے ذریعہ ایسی مہم جاری کر رکھی ہے جو ہندوستان کے داخلی امور میں مداخلت کے مترادف ہے۔

آپ نے کہا یہ افسوسناک اور نامناسب مہم گزشتہ چند مہینوں سے جاری ہے۔

پنڈت نہرو نے لوک سبھا میں امور خارجہ پر بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ چین کے اخبارات میں جو کچھ شائع ہوا ہے وہ تمام تنقید سے تجاوز اور ایک دانستہ مہم ہے یہ حرکت ہم بوجو دیت کے اصولوں کے منافی اور دوسرے ملک کے معاملات میں مداخلت کے مترادف سمجھتے ہیں۔

راجیہ سبھا میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے اپنے ملک کے کمیونسٹوں پر کڑی نکتہ چینی کی آپ نے کہا چین اور ہندوستان کے تنازعہ میں ان کمیونسٹوں نے قوم فروشانہ روش اختیار کر رکھی ہے۔ اپنے ملک میں ان کمیونسٹوں کو کوئی مقبولیت حاصل نہیں۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ اب بھارت کی سرحدیں بڑی مضبوط ہیں آپ نے کہا ہم گفت و شنید کے ذریعہ چین سے تنازعہ سلجھانے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن مجھے افسوس سے یہ کہنا پڑتا ہے کہ اس تنازعہ کا کوئی فوری حل نظر نہیں آتا۔

ماسکو کی فوجی عدالت میں امریکی ہوا باز

فرانسس پاورز کا بیان

(بقیہ صفحہ اول)

پاورز نے کہا کہ فضائی ٹریفک کو کنٹرول کرنے والے پاکستانی حکام کو امریکہ کے "یو۔ ٹو" طیارہ کی نقل و حرکت کا علم تھا۔ اس لئے یہ فرض کیا جا سکتا ہے کہ انہوں نے ان پروازوں کی اجازت دے دی تھی۔ تاہم پاورز نے یہ بھی کہا کہ اس کی یونٹ (۱۰-۱۰) کی سرگرمیاں انتہائی راز میں رکھی جاتی تھیں۔ پاورز نے کہا "میرا خیال ہے کریں نے یکم مئی کو روسی علاقے کی جانب پرواز کے دوران افغانستان کی فضائی خلاف ورزی کی تھی" اس نے یہ خیال بھی ظاہر کیا کہ افغانستان یا پاکستان نے روسی علاقے پر پرواز کی اجازت نہیں دی تھی۔

پراسیکیوٹر جنرل نے اس کے بعد پاورز سے مزید سوالات کئے۔ رڈنکو نے دریافت کیا کہ کیا اس نے اپنی پرواز کے دوران میں پشاور ہم سے رابطہ قائم رکھا تھا۔ پاورز نے اس کا جواب نفی میں دیا۔ اس نے کہا کہ میرا ریڈیو کافی طاقتور نہیں تھا۔ اس نے مزید سوال پر یہ تسلیم کیا کہ رابطہ اس لئے نہیں رکھا گیا تھا کہ اس کی پرواز خفیہ تھی۔

پراسیکیوٹر جنرل کے سوالات کا جواب دینے کے بعد پاورز نے کہا "میں جاسوسی کے لئے پرواز کرنے پر مشغول ہوں اور میں نے اس طرح اپنے ملک کی کوئی خدمت نہیں کی۔ میں یقین کے ساتھ تو نہیں کہہ سکتا۔ مگر میرا خیال یہی ہے کہ میرے مشن کا مقصد یہ معلوم کرنا تھا کہ راکٹ چھوڑنے کے روسی اڈے کہاں کہاں ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی ڈویژن کا پانچواں سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی ڈویژن کا پانچواں سالانہ اجتماع اس سال ۹-۱۰-۱۱ ستمبر بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار بمقام ماڈیر منعقد ہو رہا ہے۔ یہ اجتماع اپنی گذشتہ روایات کے مطابق انشاء اللہ تعالیٰ مجلس کی تنظیم اس کی سالہا سال کی جدوجہد اور کامیابی کا آئینہ دار ہوگا۔ اس لئے کراچی ڈویژن کی تمام مجالس کے قائدین مقامی اس امر کی پوری کوشش فرمائیں کہ ان کے سب خدام اس اجتماع میں شرکت کریں۔ یہ اجتماع اس لحاظ سے بھی اپنے اندر بہت اہمیت رکھتا ہے کہ اس سال مجالس کراچی ڈویژن کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے بعض ایسے کام سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائی ہے جو گذشتہ سالوں میں نہیں کئے جا سکے تھے۔ اجتماع میں شرکت یقیناً اجتماعی طور پر خدا تعالیٰ کے حضور شکر بجا لانے کی موجب ہوگی۔

(۲) بیرونی مجالس کی خدمت میں بھی درخواست ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ ہمارے اجتماع میں کثرت کے ساتھ شرکت فرمائیں گی۔

محمود احمد بشیر
معتمد علاقائی مجلس خدام الاحمدیہ کراچی ڈویژن